

گاندھی جی کا نمک ستی۔ گر۔ آزادی کی جدوج۔ د میں شرکت کے عوامی جذبے کی شاندر مثال: سمترام۔ اجن اسپیکر لوک سبھا م۔ اتما گاندھی کے نظریات اور تحریروں کی حفاظت اور ان۔ میں اُند۔ نسلوں تک منتقل کرنا۔ ماری ذم۔ داری : وینکیا نائیڈو

وزیر اطلاعات و نشریات نے بابائے قوم م۔ اتما گاندھی کے کاموں پر تحریر کی گئی تصانیف کی 100 جلدیں لوک سبھا کی اسپیکر محترم۔ سمترام م۔ اجن کو پیش کیں

Posted On: 13 JUN 2017 1:17PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 جون۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات وینکیا نائیڈو نے بابائے قوم م۔ اتما گاندھی کی زندگی کے کارناموں کی تفصیلات پر تحریر کی جانے والی تصانیف کی 100 جلدیں پارلیمنٹ کی لائبریری کے لئے لوک سبھا کی اسپیکر محترم۔ سمترام م۔ اجن کو پیش کیں۔

اس موقع پر اپنی تقریر میں محترم۔ سمترام م۔ اجن نے کہا کہ ملک کی تحریک آزادی کے دوران عام آدمی کے لئے بابائے قوم م۔ اتما گاندھی کا پیغام اتنا موثر ثابت ہوا کہ عوام کی ایک بڑی تعداد نے مجموعی طور سے ملک و قوم کے لئے اتحاد و یک جہتی کے جذبے کے ساتھ تحریک آزادی میں خود کو آزادی کے لئے اپنے آپ کو وقف کر لیا اور ان کی قوم کی خدمت کا سوال ہے۔ م۔ اتما گاندھی کے فلسفے نے عالمی برادری پر بھی اتنا مثبت اثرات مرتب کئے ہیں۔ م۔ اتما گاندھی کی زندگی کے کاموں پر تحریر کی جانے والی تصانیف کی 100 جلدیں پیش کئے جانے پر محترم۔ اسپیکر نے کہا کہ ان کتابوں کو ممبران پارلیمنٹ کے لئے رکھا جائے گا تاکہ ان میں اپنی بیش قیمت وراثت کی حفاظت کا جذبہ بیدار رکھا جاسکے۔ محترم۔ سمترام م۔ اجن نے اس موقع پر اس عظیم کام اور مرکزی سرکار کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لئے وزیر اطلاعات و نشریات کی ستائش کی اور اس بے نظیر کام کے لئے وزارت اطلاعات و نشریات کی بھی ستائش کی۔



اس موقع پر اپنی تقریر میں جناب وینکیا نائیڈو نے کہا کہ اخلاقی قدروں، صداقت اور عدم تشدد کے ساتھ تحریک آزادی کو مرتب کرنے میں م۔ اتما گاندھی کی تحریروں نے زبردست دار ادا کیا ہے۔ م۔ اتما گاندھی کے قول، ”آئیے! ہم سب اپنی زندگیاں سبھی کے لئے کھلی کتاب کی طرح وقف کردیں۔“ کا حوالہ دیتے ہوئے جناب وینکیا نائیڈو نے کہا کہ م۔ اتما گاندھی کے کاموں کی تالیف بابائے قوم کی زندگی اور ان کی تعلیمات کے مطالعے کا ایک نادر موقع فراہم کرتی ہے اور ماری ذم۔ داری ہے کہ م۔ اتما گاندھی کی تحریروں اور نظریات کی حفاظت کریں اور ان میں اُند۔ نسلوں تک منتقل کریں۔

لریات کی مزید وضاحت کرتے ہوئے جناب نائیڈو نے کہا کہ ”کلکٹیڈ ورکس آف م۔ اتما گاندھی (سی ڈبلیو ایم جی) کے عنوان سے ی۔ تالیف گاندھی جی کے ان نظریات کی یادگاری دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے، جو انہوں نے 1884ء سے جب ان کی عمر محض 15 برس تھی، تحریر کئے اور جن موضوعات پر 30 جنوری 1948ء کی آخری سانس لینے اور دیا۔ ان کی تحریروں پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں، جن میں انتہائی سخت علمی معیارات کی پاسداری کے ساتھ جمع کیا گیا ہے جس میں وفاداری کے انتہائی جذبے کا بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ی۔ تصانیف ان نظریات اور اصولوں کی ترجمانی کرتی ہیں، جن کی م۔ اتما گاندھی نے اپنی زندگی میں پاسداری کی اور ہم سب کی زبردست نوصل۔ افزائی کی۔ ان میں شامل ہر تصنیف اپنے آپ میں ایک وراثتی تصنیف کا درجہ رکھتی ہے۔



واضح - وک۔ سی ڈبلیو ایم جی - کای۔ کے ایس ایڈیشن - پروفیسر سوامی ناتھن کے نام نامی سے مخصوص کیا گیا ہے ، جن۔ وں نے 1956سے 1994 تک 38تیس کی مدت میں ی۔ تالیفات مکمل کیں۔ ان کا ابتدائی ایڈیشن 100جلدوں پر مشتمل ہے۔ ان کے صفحات کی کل تعداد 2000سے زائد ہے۔ سی ڈبلیو ایم جی کے اصل کے ایس ایڈیشن پر مبنی ان تالیفات کی ڈجیٹل ماسٹر کاپی کی تیاری کے کام کی ذمہ داری خصوصی طور سے قائم کئے گئے سی ڈبلیو ایم جی سیل کو تفویض کی گئی تھی اور پہلی کیشنز ڈویژن اور گجرات ودیا پیٹھ احمد آباد کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت گاندھیائی نظریات وادب معروف محققین کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ واضح - وک۔ گجرات ودیا پیٹھ خود م۔ اتما گاندھی نے خود م۔ اتما گاندھی نے قائم کی تھی۔



واضح - وک۔ اس تالیف کی ڈجیٹل ماسٹر کاپی گاندھی - بریٹیج پورٹل پر بھی پیش کی جاچکی ہے اور سابرمتی آشرم پریزرویشن اینڈ میموریل سنٹر احمد آباد کے ذریعے اس کی نگرانی کی جاتی ہے۔ یہ جلدیں آن لائن خریداری کے لئے بھی دستیاب ہیں۔ ان میں سے ایک جلد کی قیمت 199 روپے رکھی ہے تاکہ عالمی سطح پر عام خریدار اس کی قیمت کا متحمل ہو سکے اور ان تمام جلدوں کی خریداری پر 25 فیصد کمیشن بھی دیا جائے گا۔ ان تمام جلدوں کی قیمت 7500 روپے ہے۔

اطلاعات ونشريات کا ایک میڈیا ادارہ۔ پہلی کیشنز ڈویژن - ماری قومی روايت کے تحفظ کے اپنے عہد کی پاسداری کرتے ہوئے ان تالیفات کی اشاعت کے ناشرین میں سب سے بڑے ناشر کی حیثیت سے شامل ہے۔ پہلی کیشنز ڈویژن گزشتہ کئی صدیوں سے گاندھیائی ادب پر مشتمل ایسی تصانیف کی اشاعت کرتا رہا ہے، جو اب مارے وراثتی ادب کی حیثیت اختیار کرچکی ہیں۔

.....

م ن - س س - رم

U-2703

(Release ID: 1492643) Visitor Counter : 7